يا محمد
يا الله
الله
محمد
TAREEQAH
MUHAMMADIYAH
www.zawiyah.org

جب کچھ نہ تھا

عدم
جب صرف اللہ تھا
نہ زمین نہ آسمان نہ چاند نہ
ستارے نہ انسان کچھ بھی نہ تھا
سوائے اللہ کے
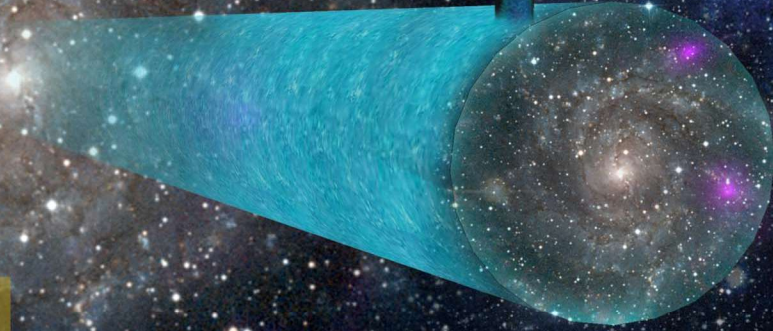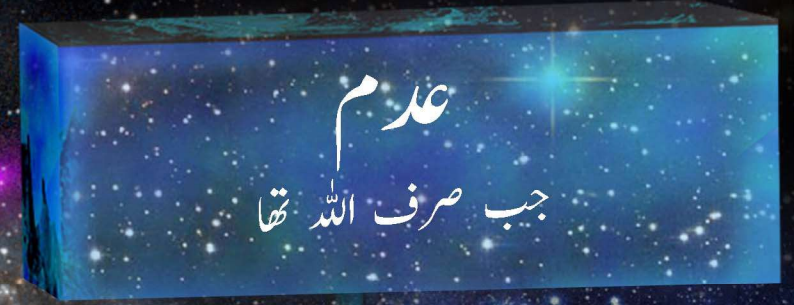
اللہ نے مخلوق کیوں تخلیق
کی؟

ضرورت ؟
عبادت ؟
معرفت ؟
پہچان ؟

الله

الله
العزيز
الحي
القوي
الرزاق
البارئ
النور

اللہ کو اپنی ذات اور صفات

سے محبت تھی

اس ذاتی اور صفاتی محبت

کی بنا پر اللہ تعالی نے چاہا

کہ میں پہچانا جاؤں

محبت

زمین
وینس
مریخ
مرکری
پلوٹو

مشتری
زحل
یورینس
نیپچون
زمین
پلوٹو
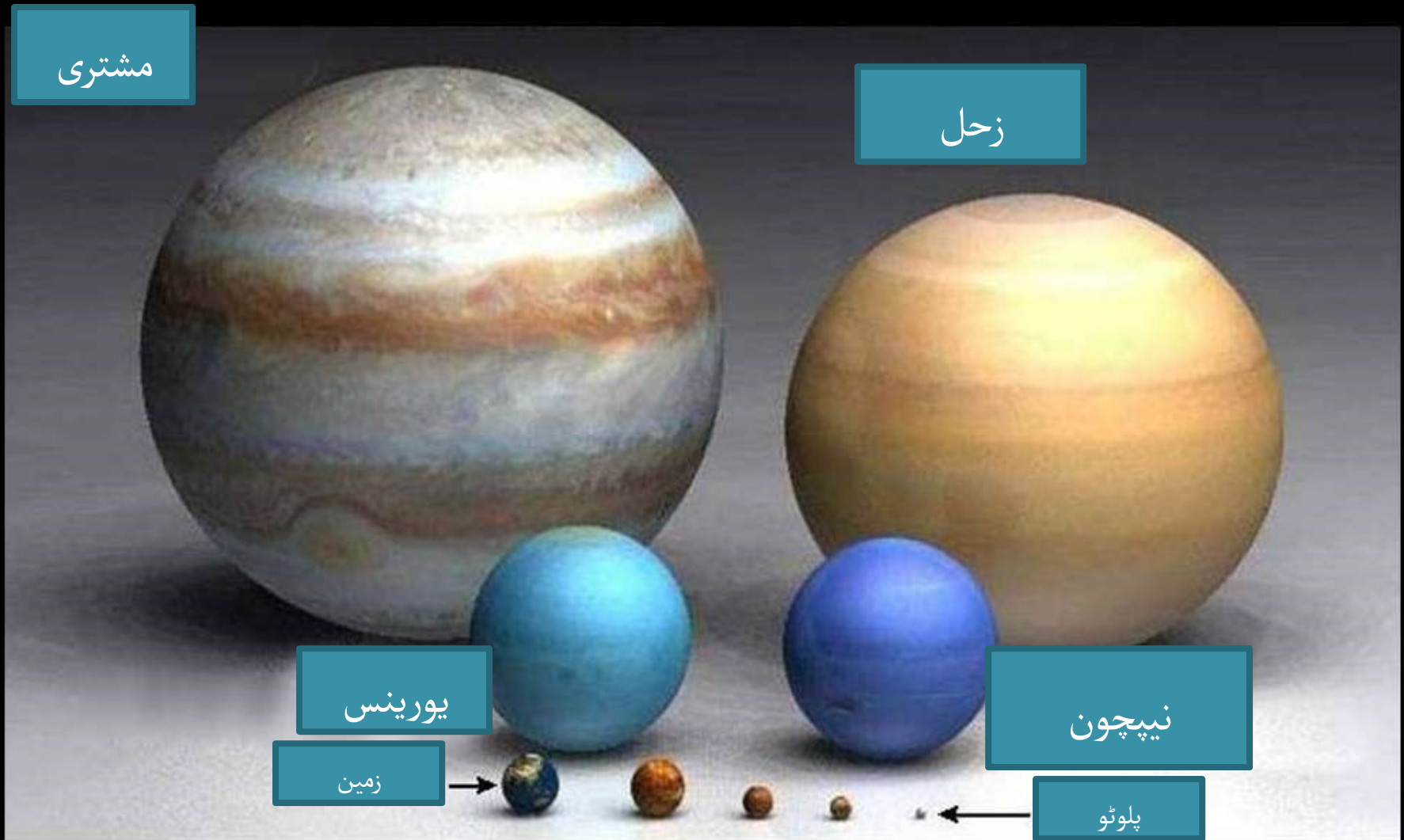
سورج
زمین
مشتری
پلوٹو
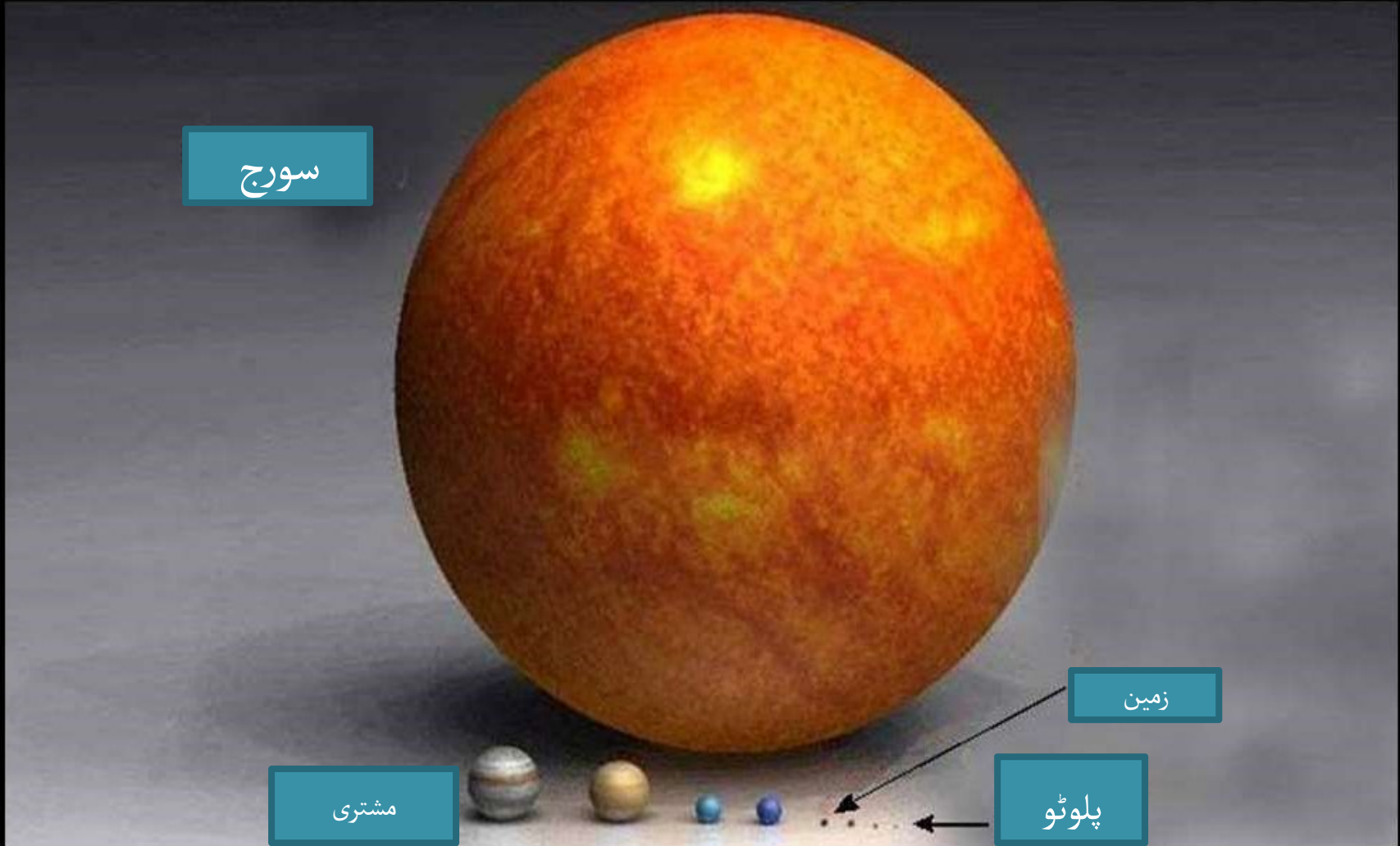
سورج
سیراوس
پولکس
مشتری کاسائز تقریبا ایک پیکسل جتناہے
زمین اِس پیمأنے پر غائب ہے
ارکترس

Betelgeuse
Antares
Sun is less than
1 pixel
Jupiiter is invisible at
this scale!
Sirius
Pollux
Arcturus
Rigel
Aldebaran
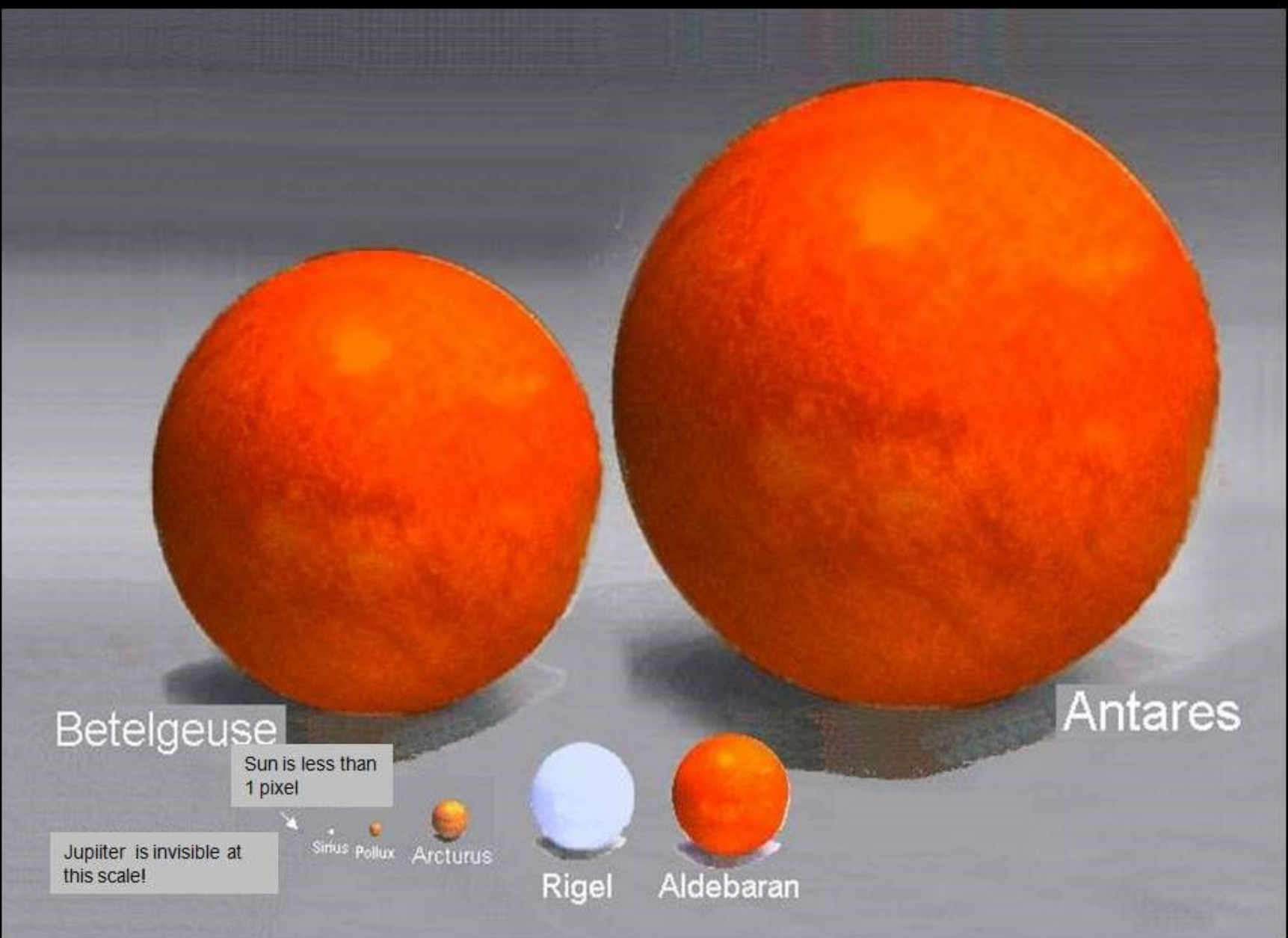
اس کے باوجود ، کوئی جانتا ہے کہ آپ کے سر پر کتنے بال ہیں ، کون مرتا ہے اور

کون زندہ رہتا ہے

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا ۔ اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے ۔

اور کوئی پتا نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ اور کوئی ہری اور سوکھی چیز نہیں ہے مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا ۔ اور اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے ۔ کیا یہ کسی بھی خالق کے بغیر وجود میں آ گئ

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی نسبت بڑا (کام) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے

ہماری کہکشاں آکاش گنگا
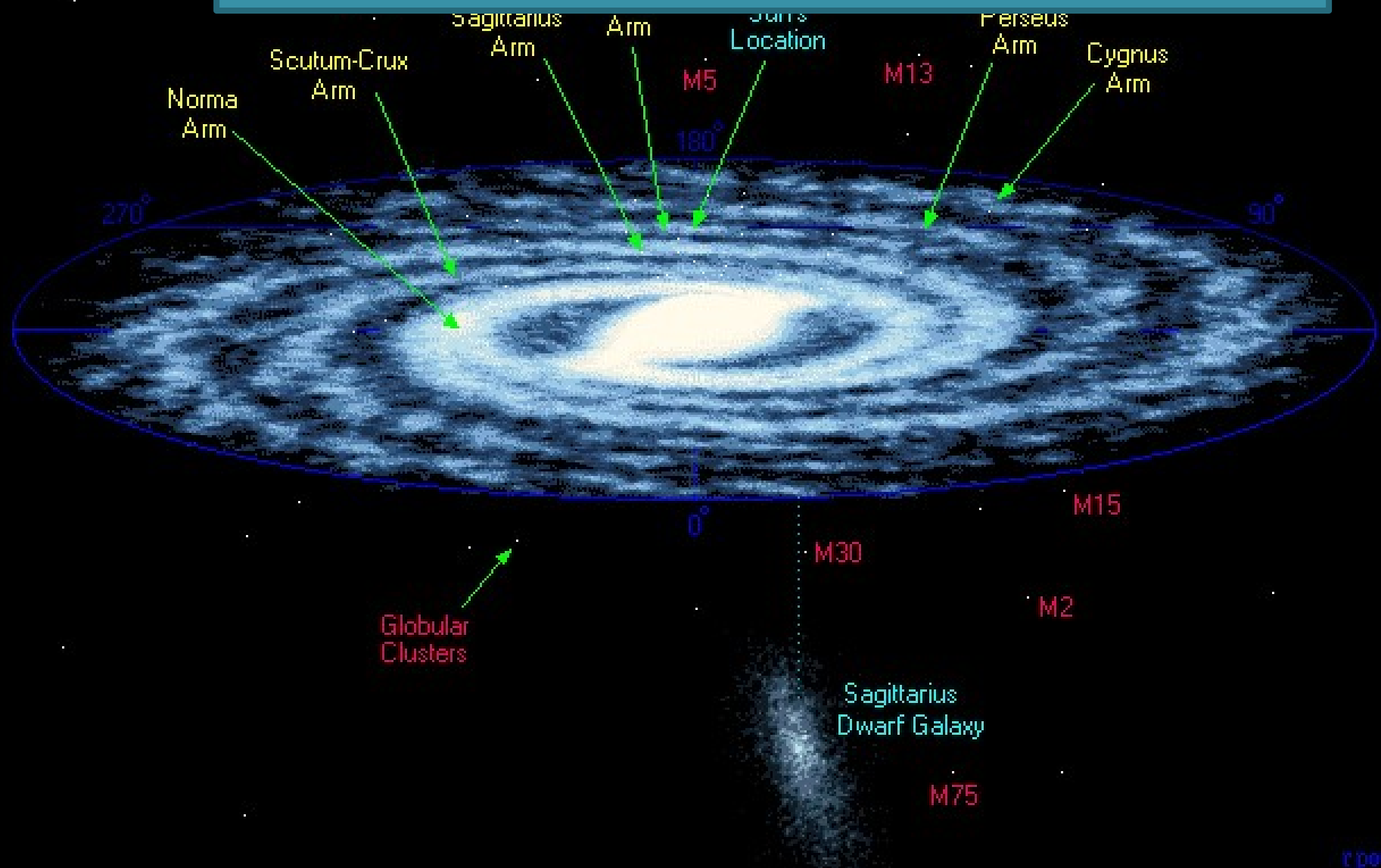
ہماری کائنات
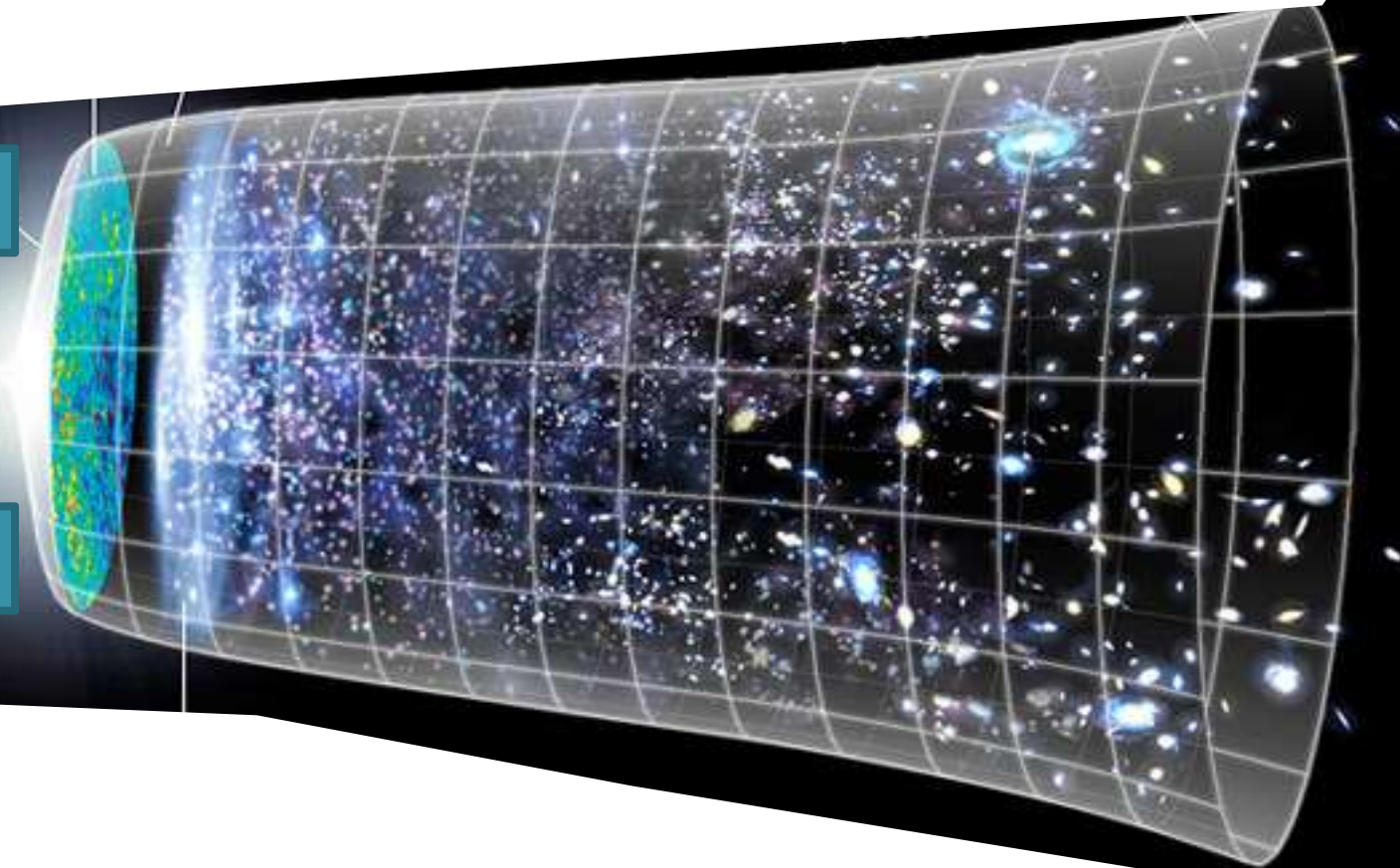
تخلیق کی بنیادی وجہ پیار ہے
ضرورت نہیں

حقیقی محبت رضاکارانہ
ہوتی ہے عائدکردہ نہیں

عدم
ارواح
?
عدم
جب صرف اللہ تھا
عالم الارواح
Bridge of Siraat
ہماری مکمل کہانی

روحوں کی پہلی مجلس
اللہ جل جلالہ
ہم نے امانت کو آسمانوں
اور زمین پر پیش کیا
الآخر
البدیع
اللہ
العلی
الفتاح
الرؤوف
البصیر
الجبار
الهادي
العفو
الاول
القیوم
المتین
الولی
الواجد
پوری کائنات
انسان

آسمان

زمین

پہاڑیاں

روحوں کی پہلی مجلس
اللہ جل جلالہ
تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے
انکار کیا اور اس سے ڈر گئے۔ اور
انسان نے اس کو اٹھا لیا۔ بے شک
وہ ظالم اور جاہل تھا
پوری کائنات
انسان

اس وجہ سے

کفر	ایمان
برے اعمال	اچھے اعمال
نافرمانی	اطاعت
مارنا	بچانا
جھوٹ	سچ
گناہ	**نیکی**
حرام	حلال
زنا	نکاح
شیطانی زندگی	سنت بھری زندگی

اللہ جل جلالہ
روحوں کا جہاں
امانت (اختیار) عدل اور انصاف
کے ساتھ استعمال کرنے کا عہد

اللہ جل جلالہ
روحوں کا جہاں
"کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟"
"کیوں نہیں اے اللہ تو ہی ہمارا رب ہے"
اور جب تمہارے پروردگار نے بنی آدم سے یعنی ان کی پیٹھوں سے ان
کی اولاد نکالی تو ان سے خود ان کے مقابلے میں اقرار کرا لیا (یعنی ان
سے پوچھا کہ) کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟۔ وہ کہنے لگے کیوں نہیں
ہم گواہ ہیں (کہ تو ہمارا پروردگار ہے)۔ یہ اقرار اس لیے کرایا تھا کہ
قیامت کے دن (کہیں یوں نہ) کہنے لگو کہ ہم کو تو اس کی خبر ہی نہ تھی
عہدِ وفا

اپنی آزادی کو درست اور بہترین
طریقے سے کس طرح استعمال کریں

حضرت محمد
کا ظہور اور آپ کی پیدائش

انبیاء کی مجلس میں عہدِ محمدیہ
یحیی
آدم
ألیسع
نوح
داود
قَاسمؐ
مَحمُودؐ
حَامدؐ
محمدؐ
رَشِیدؐ
اَحمَدؐ
زکریا
یوسف
إسماعیل
لوط
صالح
موسی
إدریس
إبراهیم
شعیب
سلیمان
هود
ذو الکفل
عیسی
یعقوب
هارون
إسحق
أیوب
الیاس
یونس
اور جب خدا نے پیغمبروں سے عہد لیا کہ جب میں تم کو کتاب اور دانائی عطا کروں پھر تمہارے
پاس کوئی پیغمبر آئے جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں ضرور اس پر ایمان لانا ہوگا اور
ضرور اس کی مدد کرنی ہوگی

انبیاء کی مجلس میں عہدِ محمدیہ
یحیی
آدم
ألیسع
نوح
داود
قَاسمؐ
مَحمُودؐ
حَامدؐ
محمد ﷺ
رَشِیدؐ
اَحمَدؐ
زکریا
یوسف
إسماعیل
لوط
صالح
موسی
إدریس
إبراهیم
شعیب
سلیمان
هود
ذو الکفل
عیسی
یعقوب
هارون
إسحق
أیوب
الیاس
یونس
اور (عہد لینے کے بعد) پوچھا کہ بھلا تم نے اقرار کیا اور اس اقرار پر میرا ذمہ لیا (یعنی مجھے
ضامن ٹھہرایا) انہوں نے کہا (ہاں) ہم نے اقرار کیا (خدا نے) فرمایا کہ تم (اس عہد وپیمان کے)
گواہ رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں

کس طرِح اپنی آزادی کو
استعمال نہ کیا جائے

عہدِ اتباع
دنیاوی رکاوٹیں اور خواہشات
اے آدم کی اولاد ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ
شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے

عہدِ اتباع
دنیاوی رکاوٹیں اور
خواہشات
اور اس نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا۔
تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟

عہدِ اتباع
دنیاوی رکاوٹیں اور خواہشات
آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ یہ کرتے رہے تھے ان
کے ہاتھ ہم سے بیان کردیں گے اور ان کے پاؤں (اس کی) گواہی دیں گے

عدم
ارواح
دنیا
?
عدم
جب صرف اللہ تھا
کی مختصر زندگی
Bridge of Siraat
اب آپ یہاں ہیں
ہماری مکمل کہانی

اصل زندگی
(6سال)

وقت ضائع
(1سال)

پریشانیاں
(1سال)

سونا
(22سال)

باتھ روم
(2 سال)

کام/تعلیم
(15 سال)

بچپن
(13سال)
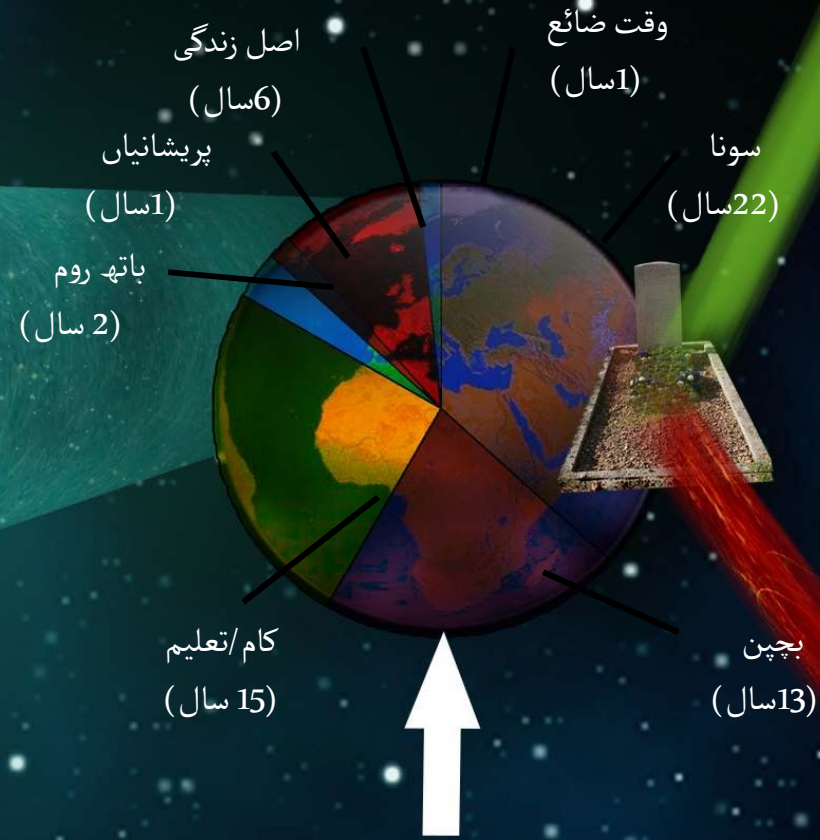
اب آپ یہاں ہیں

60 سالہ زندگی اصل
میں 6 سالہ زندگی ہے

عدم
ارواح
دنیا
برزخ
برزخ بالائی حصہ
?
عدم
جب صرف اللہ تھا
کی مختصر زندگی
Bridge of Siraat
اب آپ یہاں ہیں
ہماری مکمل کہانی
برزخ کا نچلا حصہ

برزخ کا بالائی حصہ
Doing Nothing
(1yr)
Sleep
(22yrs)
Childhood
(13yrs)
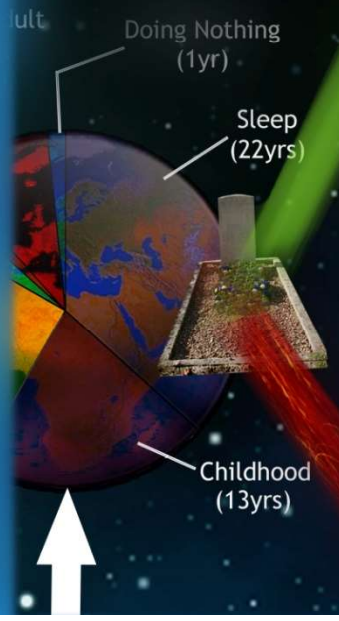
Doing Nothing
(1yr)
Sleep
(22yrs)
Childhood
(13yrs)
پل صراط
برزخ کا نچلا حصہ
NO SECOND CHANCE

عدم
ارواح
دنیا
برزخ
فیصلے کا دن
?
عدم
جب صرف اللّٰہ تہا
مختصر زندگی
اب آپ یہاں ہیں
Bridge of Siraat
ہماری مکمل کہانی
برزخ کا نچلا حصہ

پل صراط

INTERMEDIATE WORLD
DAY OF JUDGEMENT
جہن
م
PARADISE
Higher part of Barzakh
(Intermediate world)
تزکیہ نہ ہوئی ارواح
PURIFIED SOUL
پل صراط
Lower part of Barzakh

عدم
ارواح
دنیا
برزخ
فیصلے کا دن
جہنم
?
عدم
جب صرف اللہ تھا
تزکیہ نہ ہوئی ارواح
Bridge of Siraat
اب آپ یہاں ہیں
ہماری مکمل کہانی
برزخ کا نچلا حصہ

عدم
ارواح
دنیا
برزخ
فیصلے کا دن
جہنم
جنت
؟
عدم
جب صرف اللہ تھا
تزکیہ نہ ہوئی ارواح
پاک بندے
کی روح
Bridge of Siraat
اب آپ یہاں ہیں
ہماری مکمل کہانی
برزخ کا نچلا حصہ

اپنی تباہی اور اللہ کے غضب کا راستہ

1 غلط عقائد - بنیادی عقائد میں بڑی غلطی جو بندے کے ایمان کو شک میں ڈال دیں۔

2 جہالت - بنیادی اسلامی احکامات کے بارے میں لا علمی

3 گناہوں پر اصرار - گناہ پر گناہ کرنا اور اس پر شرمندہ نہ ہونا

4 بری خواہشات کی اتباع - ہر وقت ناجائز خواہشات کوزیادہ سے زیادہ پورا کرنا

اپنی تباہی اور اللہ کے غضب کا راستہ

روح
کریشن کی ڈھال

پہلا مرحلہ - کریشن

دل
روح
کریشن کی ڈھال

اخلاق رزیلہ
برائیاں
غصہ
طمع
حرص
بخل
حسد
دروغ
تکبر
خود پسندی
ریا
نفاق
حقد
حب جاہ
شہوت
کفر
لمبی امیدیں
ھب دنیا
اجب

نفس ا مّا رہ
یہ اس دل کی حا لت ہے جس پراسکے گناہوں کی وجہ سے بری صفات نے قبضہ کر لیا ہے ان
میں سے ایک بری صفت دوسری بری صفات کے پیدا ہونے کا ذریعہ بنتی ہے۔
بری صفات
ایک بری صفت
مثلاً حسد
یہ ایک بری صفت کی مثا ل ہے جب وہ دل میں قا ئم
ہو جا ئے تو بہت سی اور بری صفتوں کاذریعہ بنتی ہے۔
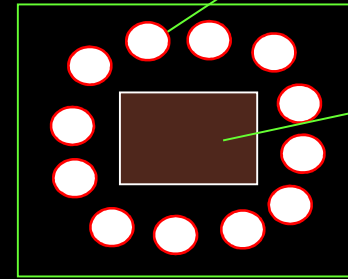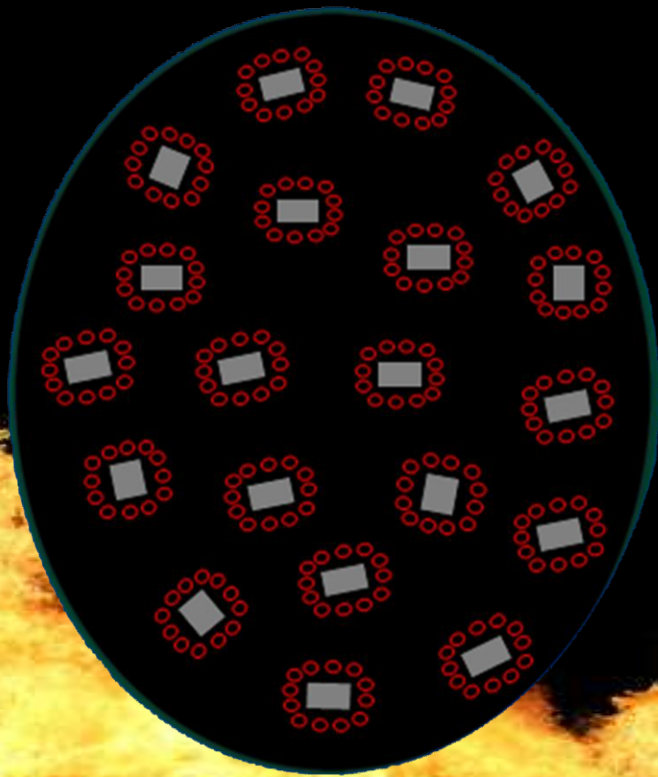
روحانی صفات (اخلاص)

تاریخ شروع	کوشش	دن																													
		۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
	۱																														
	۲																														
	۳																														
	۴																														
	۵																														
	۶																														
	۷																														
	۸																														
	۹																														
	۱۰																														
	۱۱																														
	۱۲																														
	۱۳																														

پہلا درجہ: تمام بڑے نیک کام مثلاً روزانہ پانچ نمازیں، ذکر بندے کو اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے اور آخرت میں نجات اور اجر حاصل کرنے کے لیے کرنے چاہئیں۔

دوسرا درجہ: تمام نیک اعمال صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کرنے چاہئیں۔ بندے کو اپنے احساسات کی پیروی نہیں کرنی چاہیئے۔ مثال کے طور پر بعض اوقات آپ کا اعمال کرنے کو دل چاہتا ہے مگر کبھی کبھی آپکا رجحان اسطرف سے ہٹ جاتا ہے۔ دونوں باتیں ہی غلط ہیں کیونکہ ہم اپنے احوال اور احساسات کے غلام نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے بندے ہیں۔ اس لئے بندے کو اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے سب اعمال کرنے چاہئیں خواہ دل چاہے یا نہ چاہے۔

تیسرا درجہ: جب آپ اپنے نیک اعمال کریں تو اللہ تعالیٰ کی رضا کو پہلی ترجیح دیں ور جنت کی تمنا اس لئے کریں کہ اس میں رب تعالیٰ کا دیدار اور رضا حاصل ہوگی۔

چوتھا درجہ: جب اپنے اعمال کریں ان کو صرف اللہ تعالیٰ کے لیے کریں کہ اللہ تعالیٰ تمام جہانوں کا مالک ہے۔ اونچے روحانی درجات، مکاشفات اور کرامات حاصل کرنے کے لیے بھی اعمال نہ کریں کیونکہ یہ چیزیں اور احوال اللہ تعالیٰ تک پہنچنے میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ اعمال صرف اور صرف خالص اللہ تعالیٰ کے لیے کریں کیونکہ وہ ذات ایسی ہے کہ صرف وہی اسکی حقدار ہے۔

پانچواں درجہ: اللہ تعالیٰ کی عبادت خالص طور پر اللہ تعالیٰ کے لیے ہی کرنا کیونکہ جنت یا جہنم اور اس کے درجات کا فیصلہ پہلے ہی ہو چکا ہے اور وہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔

چھٹا درجہ: اللہ تعالیٰ کی عبادت بغیر کسی شرط کے کرنا اور کسی غرض اور ضرورت کے ساتھ اسکو مشروط نہ کرنا۔ امیری ہو یا غریبی، صحت ہو یا بیماری، عزت یا ذلت، تنگی یا آسانی، سکون یا بے سکونی غرض یہ کہ ان چیزوں کے ہونے یا نہ ہونے کے ساتھ عبادت کو متعلق نہ کرنا۔

ساتواں درجہ: اس بات پر یقین رکھنا کہ میں ابھی تک اخلاص حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں اور موت تک اس کیلئے کوشش اور مجاہدہ کرتا رہوں گا۔ اسطرح یہ خیال نہ کرنا کہ میں نے اخلاص حاصل کرلیا ہے۔ کیونکہ اخلاص کا مقام درحقیقت ایک اعلیٰ مقام ہے۔ اس لئے جو بندہ یہ سمجھے گا کہ میں نے کامل طور پر اخلاص کا مقام حاصل کرلیا ہے تو اس میں بھی خودپسندی اور تکبر پیدا ہوسکتا ہے مگر جب یہ سمجھے گا کہ میں اسکو حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں تو اس سے اس خیال کی جڑ کٹ جائے گی۔

روحانی صفات (عاجزی)

تاریخ شروع	کوشش	دن																													
		۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰
	۱																														
	۲																														
	۳																														
	۴																														
	۵																														
	۶																														
	۷																														
	۸																														

پہلا درجہ: یہ سوچنا اور یقین رکھنا کہ دوسرے مسلمان آپ سے بہتر ہیں اور انہیں اپنے سے کمتر یا نیچا نہ سمجھنا

دوسرا درجہ: اگر دنیاوی معاملات کی وجہ سے کسی سے نفرت یا بغض پیدا ہو گیا ہو تو اسے دور کر دینا خاص طور پر اپنے خاندان کے افراد اور قریبی دوستوں سے۔

تیسرا درجہ: اگر کوئی بھی نیک کام کریں تو ردعمل کے طور پر اسکی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کرنی چاہیئے ۔ یہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اور شفقت کی وجہ سے ہوا کہ بندہ یہ نیک کام کرنے کے قابل بنا اور مزید عاجزی کا اظہار کرنا چاہیئے کہ تمام اچھے اور برے اعمال کا علم اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ہمارے آقا رسول اللہ ﷺ کے ذریعے دیا۔ اللہ نے ہی یہ جگہ، وقت، عقل، جسم اور دماغ دیا جن کے ذریعے بندہ یہ اچھے اعمال کر رہا ہے۔ تو اچھے اعمال کے ردعمل میں بندے میں خود پسندی، تکبر اور اپنی بڑائی کا احساس پیدا نہیں ہونا چاہیئے ۔ بلکہ بندے کو مخلوق کی جانب عاجزی کا اظہار کر کے مزید عاجزی اور انکساری پیدا کرنی چاہیئے ۔

چوتھا درجہ: اللہ تعالیٰ، رسول اللہ ﷺ اور دوسرے مسلمانوں کے ساتھ عملی طور پر عاجزی اور انکساری کا اظہار کرنا چاہیئے ۔ اس درجے میں عملی طور پر انکساری کا اظہار کرنا سکھایا جائے گا۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عاجزی کا اظہار اس طرح کرے کہ اس کے حکم کے سامنے اپنے نفس کی خواہش کو ترک کر دے ۔ اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ کے طریقہ زندگی کے مقابلہ میں دوسرے طریقے اور رسم ورواج چھوڑ دے ۔ مسلمانوں سے اپنے حقوق کا سختی سے مطالبہ نہ کرے ان کے حقوق بغیر مطالبہ کے ادا کرے اور کسی پر اپنا ذاتی بوجھ نہ ڈالے

پانچواں درجہ: اب خدمت کرنی ہے ۔ جب بھی آپ کہیں دوسرے بھائیوں کے ساتھ یا کسی مجلس میں بیٹھے ہیں تو آپ کو انکی خدمت کرنی چاہیئے کسی بھی طریقے سے مثلاً دروازہ کھولنا، کھانا بنانا، یا چائے بنانا اپنی خوشی کے ساتھ اور اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے۔

چھٹا درجہ: جب اپنے سے بڑے، چھوٹے یا درمیانی عمر کے مرد یا عورت کو ملے تو دل کی گہرائیوں سے ان کے لیے دعا کرے ۔ مثال کے طور پر اگر کسی مسلمان نوجوان کو دیکھے تو اس کے لیے دعا کرے کہ یہ ایک نیک مسلمان بنے اور اسکی شادی کسی نیک مسلمان عورت سے ہو۔ یا اگر کسی بوڑھی غیر مسلم عورت کو دیکھے تو اس کے لیے دعا کرے کہ یہ مسلمان ہو جائے اور اسکا خاتمہ ایمان پر ہو۔

ساتواں درجہ: یہ یقین رکھنا کہ تمام اچھائی اور ہر طرح کی نعمت میری طرف سے نہیں ہے نہ ہی میں اسکو پیدا کرنے والا ہوں بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحفہ ہے جسکا میں مستحق بھی نہیں ۔ جیسا کہ ٹی وی سکرین پر یا شیشے میں جو عکس بنتا ہے وہ شیشے نے پیدا نہیں کیا نہ ہی وہ شیشہ کہہ سکتا ہے کہ یہ میری ملکیت ہے ۔

آٹھواں درجہ: یہ یقین رکھنا کہ میں اپنی پوری قابلیت اور صلاحیت کے مطابق اللہ تعالیٰ کی یا اس کے دین کی خدمت نہیں کر رہا۔

نواں درجہ: یہ یقین رکھنا کہ میں اللہ تعالیٰ کی اسطرح کبھی عبادت نہیں کر سکتا جسکا وہ حقدار ہے اور میں اللہ تعالیٰ کے حقوق کبھی اسطرح ادا نہیں کر سکتا جس طرح کے انکے پورا کرنے کا حق ہے۔

دسواں درجہ: یہ یقین رکھنا کہ میں ابھی تک عاجزی حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں اور موت تک کوشش اور مجاہدہ کرتا رہوں گا۔ اس لیے یہ خیال نہ کرنا کہ میں نے عاجزی اور انکساری حاصل کر لی ہے کیونکہ عاجزی اور انکساری کا مقام درحقیقت ایک اعلیٰ مقام ہے۔ اس لئے جو بندہ یہ سمجھے گا کہ میں نے کامل طور پر عاجزی کا مقام حاصل کر لیا ہے تو اس میں بھی خود پسندی اور تکبر پیدا ہو سکتا ہے مگر جب یہ سمجھے گا کہ میں اسکو حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہوں تو اس سے اس خیال کی جڑ کٹ جائے گی ۔

پہلا مرحلہ - کرپشن
دوسرا مرحلہ - دل
نفاق
تکبر
عصیان
ناشکری

روح
دل
دماغ
کریشن کی ڈھال

گناہوں کی طرف لیجانے والا راستہ

گناہ کی طرف لے جانے والا رستہ
بندہ آہستہ آہستہ گناہ کرنے کے بارے میں سوچنا شروع کر دیتا ہے جسکی وجہ سے یہ گناہ کی
چنگاری بڑھنا شروع ہو جاتی ہے اور شعلوں کی شکل اختیار کر لیتی ہے -
گناہ کی چنگاری جو اب
بڑھ رہی ہے -
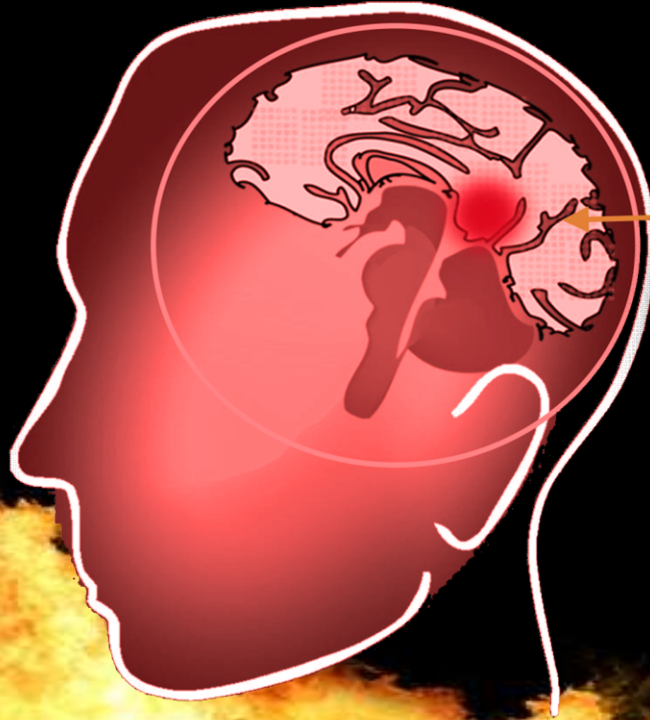
گناہوں کی طرف لیجانے والا راستہ
جب کوئی برے خیالات کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو اسکا زہن اس جانب جھکائو رکھنا شروع کردیتا ہے
جب کوئی شخص برے
خیالات کو سوچتا ہے تو وہ
زہن میں نشوونما پاتے ہیں

گناہ کی طرف لے جانے والا رستہ
گناہ کی سوچ مزید بڑھتی ہے اور آہستہ آہستہ پورے دماغ کا احاطہ کرنا شروع کر دیتی ہے ۔ جسکی
وجہ سے بندے میں گناہ کرنے کی خواہش بھی بڑھتی رہتی ہے ۔
مسلسل بڑھتی ہوئی گناہ
کرنے کی سوچ
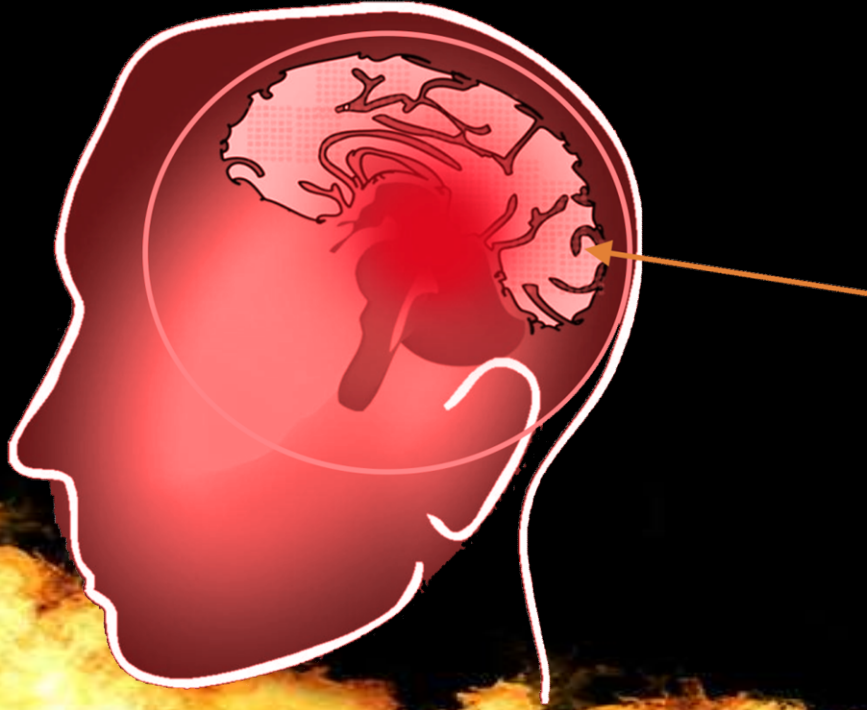
گناہ کی طرف لے جانے والا راستہ
گناہ کی سوچ پورے دماغ کا احاطہ کر لیتی ہے اور اب وہ شیطانی وسوسہ گنا ہ کرنے کے
ارادے میں تبدیل ہو جاتا ہےاور دماغ جسم کو گناہ کر گزرنے کا حکم دیتاہے۔
دماغ پر غالب گناہ کی سوچ
دماغ کی جانب سے جسم کو گناہ کا حکم
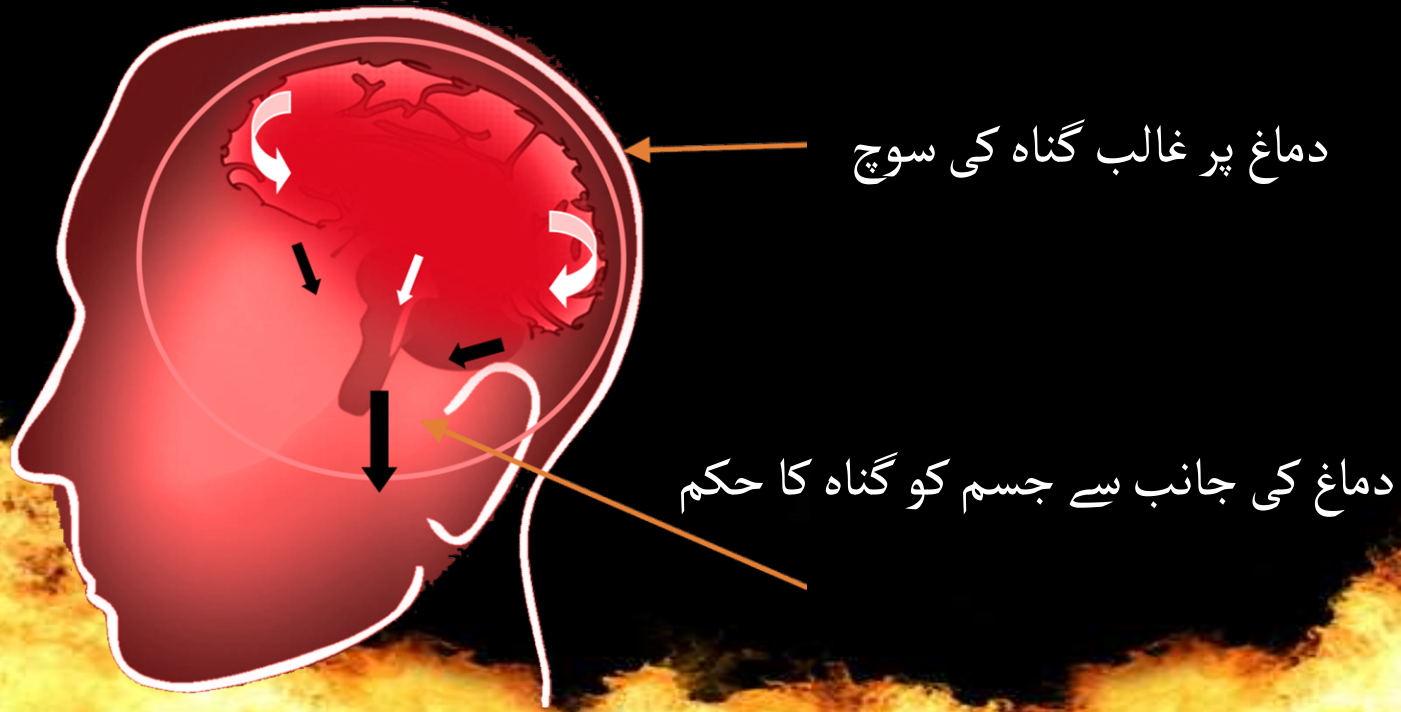
گناہ کی طرف لے جانے والا رستہ
انسان گناہ کا کام گزرتا ہے جو کہ اس کے دل ، روح اور دماغ کو زنگ آلود کر دیتا ہے ۔
دماغ پر گناہ کا اثر

خیال اور سوچ کی پاکی (تزکیہ خواطر)

تاریخ شروع	کوشش	دن 1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30
	1	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×																					
	2	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	×												
	3	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓
	4																														
	5																														
	6																														
	7																														
	8																														
	9																														
	10																														
	11																														
	12																														

مثال

پہلا درجہ	دوسرا درجہ	تیسرا درجہ	چوتھا درجہ	پانچواں درجہ	چھٹا درجہ	ساتواں درجہ	آٹھواں درجہ	نواں درجہ	دسواں درجہ
گناہ کی سوچ سے بچنا یعنی نہ خود سوچ کو لانا اور نہ چلانا اور نہ ہٹانے کے لیے اس سوچ میں مشغول ہونا۔	دنیاوی امور اور مشاغل کے ذریعے اللہ سے تعلق پیدا کرنے کا طریقہ۔	اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ جائز کام کرنے سے پہلے اجازت طلب کرنا۔	دل میں اللہ تعالیٰ کی یاد کے ساتھ زبان سے مختلف کاموں کے سنا سب چالیس مسنون دعائیں یاد کرنا۔	کوشش کرنا کہ ہر وقت اس دھیان میں رہے کہ اللہ تعالیٰ میرے ساتھ ہیں اور مجھے دیکھ رہے ہیں اور میری ہر بات سن رہے ہیں۔	اللہ تعالیٰ کی مخلوق اور روزمرہ کے واقعات سے سبق حاصل کرنا۔	مثبت اور اچھی سوچ۔	منفی اور گھٹیا سوچ سے بچنا۔	ظاہر اور باطن سے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تعلق پیدا کرنا۔	ظاہر اور باطن سے اللہ تعالیٰ کی ذات سے گہرا اور مضبوط تعلق پیدا کرنا۔

پہلا مرحلہ - روح کا روشن ہونا
دوسرا مرحلہ - دل
نفاق
تکبر
عصیان
ناشکری
تیسرا مرحلہ - دماغ
گناہوں کی نفی نہیں کرنا
برے اعمال کی منصوبہ بندی
مسنون دعائیں نہ پڑھنا
غفلت

جسم
دماغ
دل
روح
کریشن کی ڈھال

جسم کے سات اعضاء سے متعلقہ گناہ
زبان
کان
آنکھیں
پاؤں
ہاتھ
پیٹ
فرج (شرمگاہ)
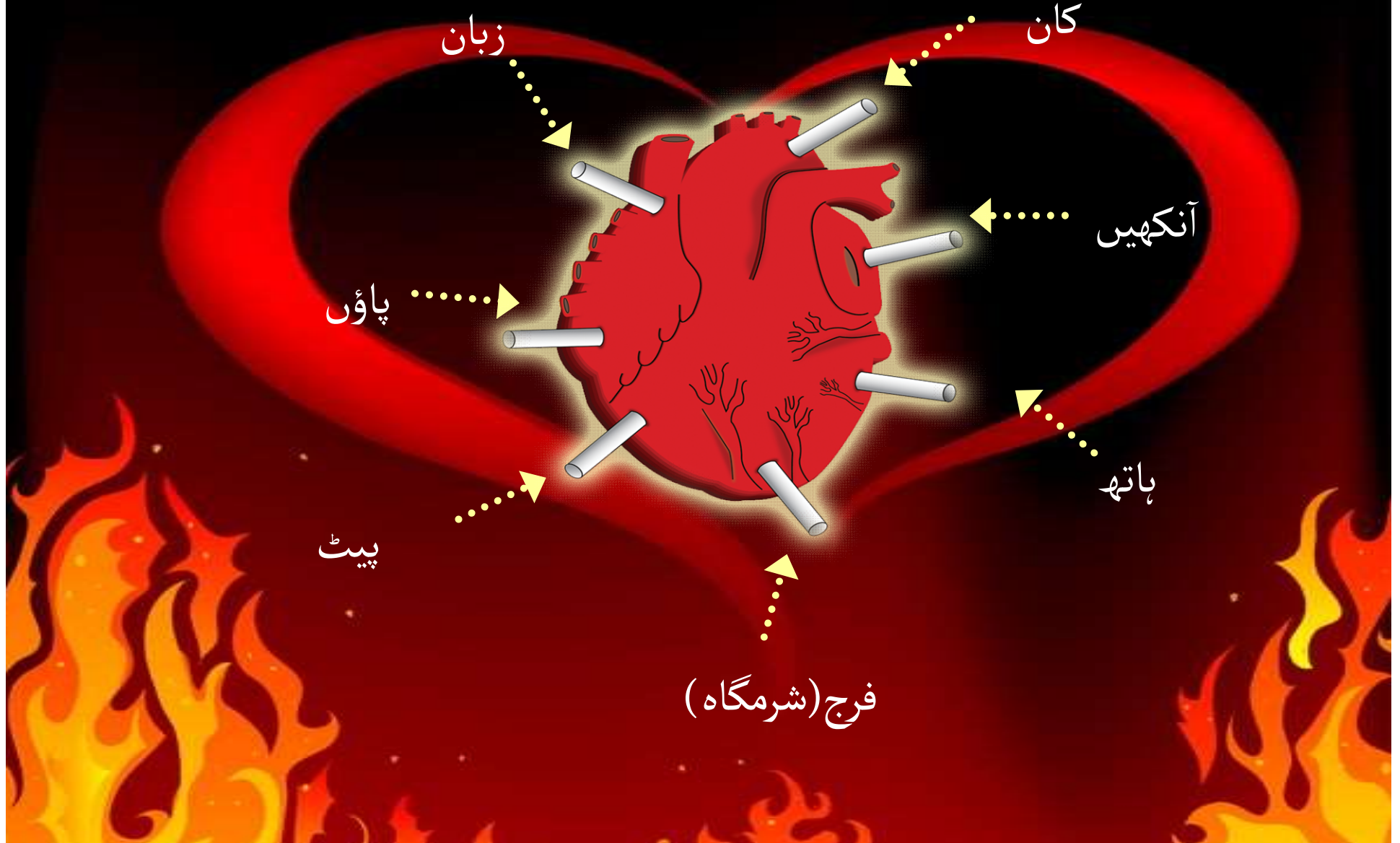
گناہ کے دل پر اثرات
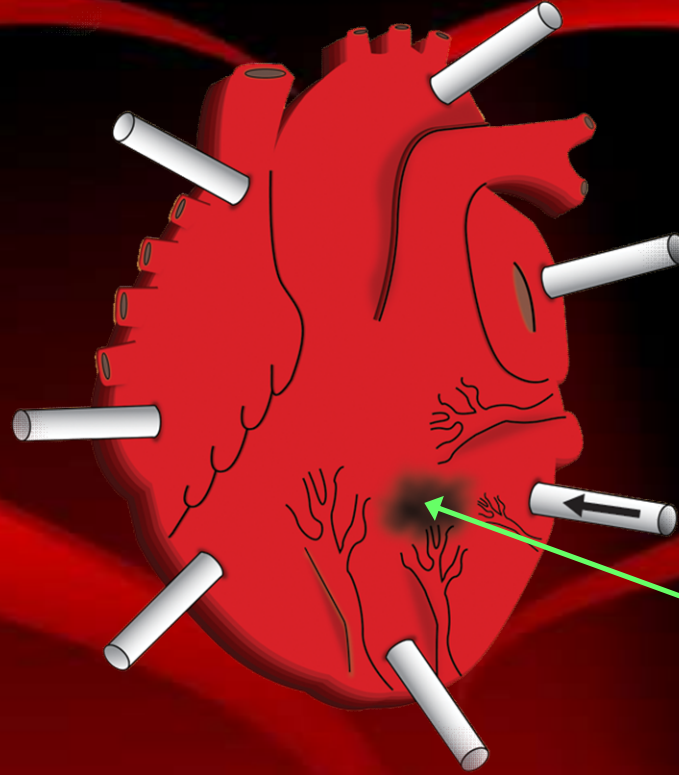
جب بندہ کسی بھی اعضاء سے گنا ہ کرتا ہے تو دل پر ایک سیا ہ دھبہ لگ جا تا ہے ۔اگر انسان توبہ نہ کرے تو آہستہ آہستہ سارا دل سیا ہ ہو جا تا ہے اور انسان حق وبا طل اور نیکی و بدی کی تمیز کھو بیٹھتا ہے ۔

مسلسل گناہ کرنے سے دل کا سیاہ اور زنگ آلود ہو جانا

گناہ گار انسان کا زنگ آلوددل

گناہ کی گندگی اور ظلمت دل میں داخل ہو رہی ہے -

نیک کام مثلاً نماز اور تلاوت وغیرہ سے دل کے کچھ حصے کا
عارضی طور پر نورانی ہونا
نماز اور ذکر وغیرہ سے دل
میں عارضی طور پر نور کا
داخل ہونا ۔
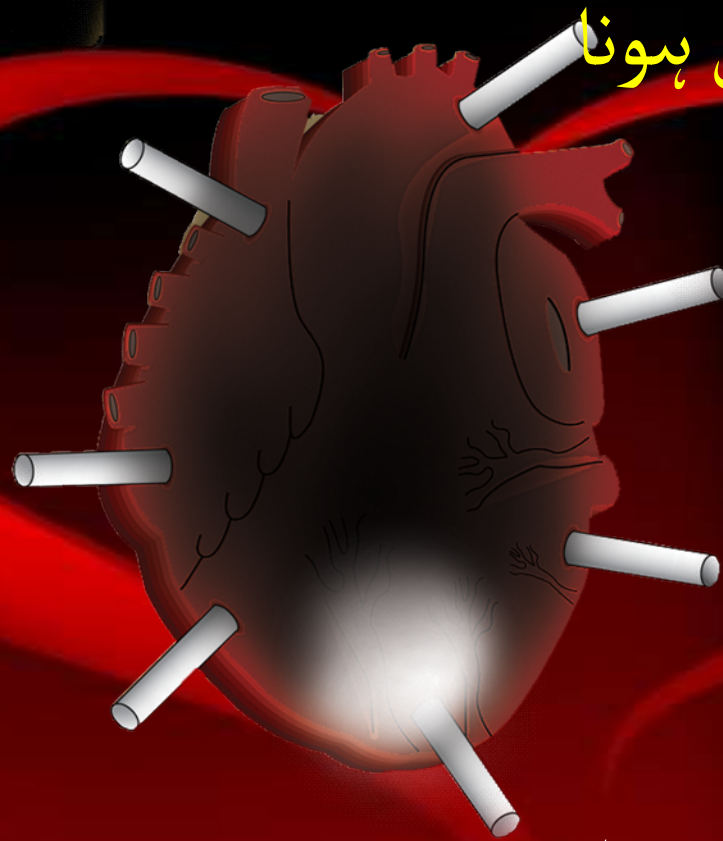
زبان کا تقوی

زبان کے متعلقہ تمام گناہوں سے مسلسل تیس (30) دن پرہیز کریں اگر اس دوران اصول وضوابط کی خلاف ورزی ہو جائے تو سچی توبہ کریں اور دوبارہ پہلے دن سے ابتداء کریں۔

اللہ عزوجل ہم سب کو ہر قسم کے گناہوں سے محفوظ فرمائے اور مقام توبہ پر فائز فرمائے۔ آمین

کوشش	تاریخ شروع	دنوں کی تعداد																													
		1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30
1		✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓	✓																					
2		✓	✓	✓	✓	✗																									
3																															
4																															
5																															
6																															
7																															
8																															
9																															
10																															
11																															
12																															
13																															
14																															
15																															
16																															

زبان کے متعلقہ گناہ

1- غیبت کرنا
2- چغلی کرنا
3- فضول گفتگو اور فحش کلامی کرنا
4- دوسروں کے راز ظاہر کرنا
5- نامحرم سے ضرورت کے بغیر گفتگو کرنا
6- زیادہ ہنسنا
7- جھوٹا وعدہ کرنا
8- دوسروں کے عیب بیان کرنا
9- جھوٹ بولنا
10- گالی دینا
11- گانا بجانا
12- لعنت ملامت کرنا
13- جھگڑا کرنا
14- خوشامد کرنا
15- مذاق اڑانا

جسم کے ایک اعضاء کی گناہوں سے مسلسل حفاظت کرنے کے
اثرات
جسم کے اس اعضاء سے
داخل ہونے والی ظلمت سے
مسلسل حفاظت کی وجہ
سے اب نور دل میں قائم
رہتا ہے۔
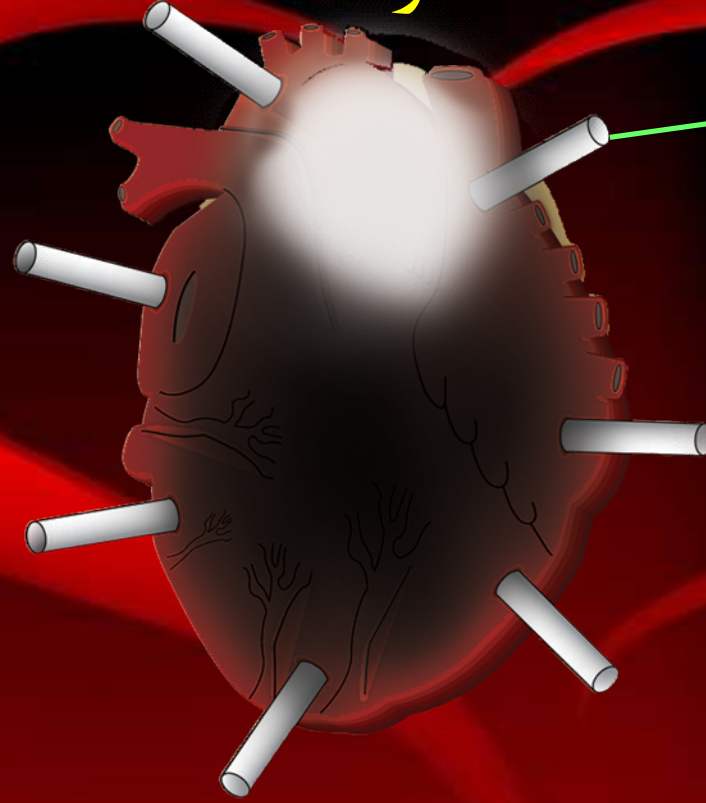
جسم کے ساتوں اعضاء کے گناہوں سے پاک دل کی حالت
ایک ایک کر کے جسم کے تمام
اعضاء کی گناہوں سے مسلسل
حفاظت کی وجہ سے اب دل میں
کوئی گندگی داخل نہیں ہوتی اور
دل میں روشنی اور نور قائم رہتا
ہے ۔ اب نماز ، ذکر اور تلاوت وغیرہ
کی برکات بھی دل پر اثرانداز ہونا
شروع ہو جاتی ہیں ۔
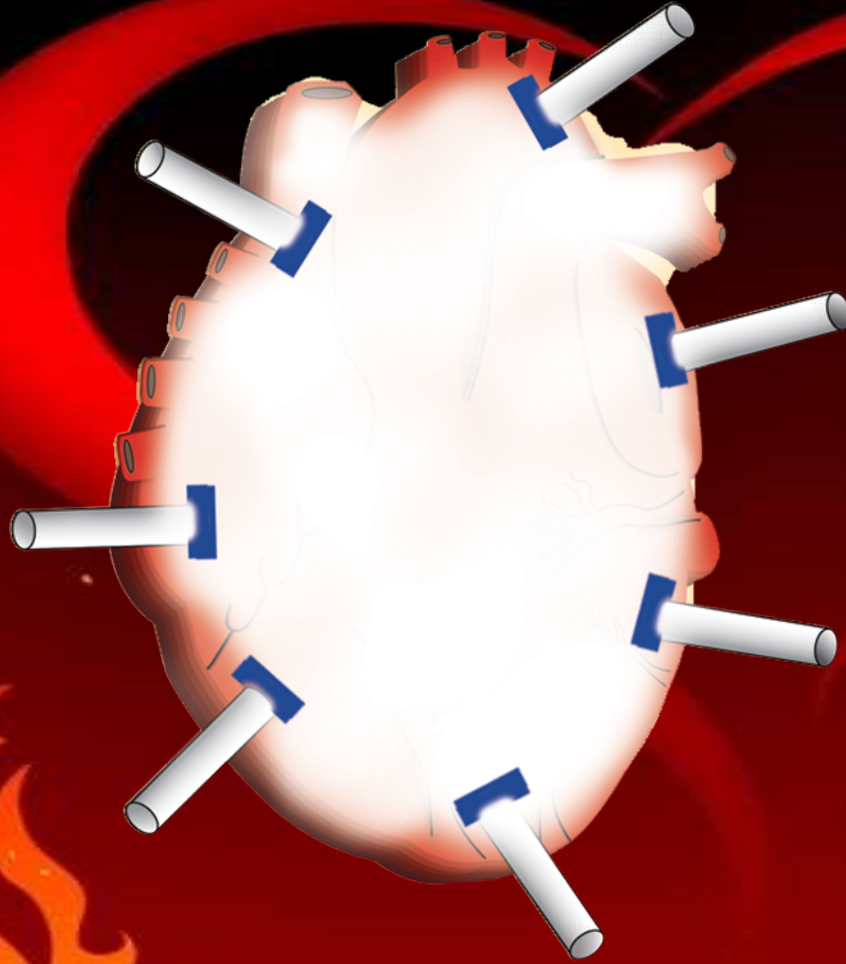
پہلا مرحلہ - روح کا روشن ہونا
دوسرا مرحلہ - دل
نفاق
تکبر
عصیان
ناشکری
تیسرا مرحلہ - دماغ
گناہوں کی نفی نہیں کرنا
برے اعمال کی منصوبہ بندی
مسنون دعائیں نہ پڑھنا
غفلت
چوتھا مرحلہ – 7 اعضاء
پاؤں
شرم گاہ
پیٹ
ہاتھ
کان
آنکھیں
زبان

اپنی تباہی اور اللہ کے غضب کا راستہ

ترجیح
دینا
نفس کو اللہ
کے اوپر
شیطان کو نبی
کے اوپر
انا اور
اللہ سے غفلت
نفس کو
مخلوق
پر ظلم کر
کے
چار برائیوں کا گھیر

اپنی تباہی اور اللہ کے غضب کا راستہ

اللہ کی لعنت اور
غضب
تکبر اور نفاق

اپنی تباہی اور اللہ کے غضب کا راستہ

شیطانی سفر کا آغاز ،

برائی کی چار بنیادیں ← کرپشن ← چار بری صفات ← اللہ کی لعنت اور غضب ← سب سے بڑا مقصد

غلط عقائد	جہالت
گناہ پر اصرار	بری خواہشات کے پیچھے بھاگنا

کرپٹ ہونا

روح | دل | دماغ | جسم

ترجیح دینا:

نفس کو اللہ کے اوپر	شیطان کو نبی ﷺ کے اوپر
انا اور اللہ سے غفلت	نفس کو مخلوق پر ظلم کر کے

تکبر اور نفاق

سُستی

غفلت

مقصد کے بغیر زندگی

بری صحبت

ہر لمحے کو عیش میں گزارنا

ہمیشہ رہنے کا احساس

سب سے بڑا مقصد
نفس کی خوشی
اور اللہ کا غضب

اپنی تباہی اور اللہ کے غضب کا راستہ

شیطانی سفر کا آغاز

دوسروں کو برائی کی
طرف دعوت دینا